

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ

رنگین تجویدی

نورانی قاعدہ

ادب الہی

لاہور، پاکستان

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	ے

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک ہی صورت والے حروف کے نقطے رو بہ بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے مومنے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	یا	لا	لا
ل	لا	لا	لا	لا
ک	ک	ک	ک	ک
کا	کا	کا	کا	کا
ت	ت	ت	ت	ت
ث	ث	ث	ث	ث
ن	ن	ن	ن	ن
تا	تا	تا	تا	تا
نس	نس	نس	نس	نس

نخ	يخ	بخ	پم	م
نم	تم	ثم	لي	ملي
ني	تي	تي	نيل	تئل
بيل	يتل	ثشل	نبن	بنن
تين	يتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	بة
يه	ته	نة	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	سا	نرا	جرا	خرن

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عز
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	مى	ف	ق
امرہ بکشل الف	امرہ بکشل واو	امرہ بکشل یا		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تم	تیم		

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

ع	ع	ع	ع	ع	ع
غ	غ	غ	غ	غ	غ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ح	ح	ح	ح	ح	ح
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ط	ط	ط	ط	ط	ط
ث	ث	ث	ث	ث	ث
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ز	ز	ز	ز	ز	ز

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات دوزیر دوزیر دو پیش عا کوتون کہتے ہیں اسی تنوین کی منتی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ع ح غ خ ل و میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں۔ **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی پاک بھی۔

مَّا	مِ	مُ	بَا	بِ	بُ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فُ
يَا	يِ	يُ	ذِي	ذِ	ذُ
ظَا	ظِ	ظُ	زَا	زِ	زُ

سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ
صَهْ	تِ	نُ	دِی	دِ	رَهْ
کَا	طِ	طُ	رَا	رِ	کُرَهْ
نِ	نِ	نُ	لِ	لِ	نُ
ضَا	ضِ	ضُ	یَا	یِ	یُ
ثَا	ثِ	ثُ	جَا	جِ	جُ
ظَا	ظِ	ظُ	قَا	قِ	قُ
زَا	زِ	زُ	غَا	غِ	غُ
لَا	لِ	لُ	وَا	وِ	وُ
هَا	هِ	هُ	مَا	مِ	مُ

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود بچہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل د آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے تو غنہ ہوگا۔ سوٹ (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٌ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرُرٌ	سَفَرَةٌ
صُفًّٰ	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عَنِيبًا

غَبْرَةٌ فَعَلَ قَزَرَةٌ قَتَلَ قَدَرٌ

قُرِئَ قَسَمٌ كَبِيَ كُتِبَ كَسِبَ

كَفَرُ كَفُّوا لُبَدًا لُبَزَةٌ كَرِبَ

مَسَرَّ نَخَرَتْ وَجَدَ وَسَقَى وَقَبَ

وَلَدَ وَهَبَ هُمَزَةٌ هُدًى

تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک انف کی مقدار سمجھ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر شب مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش والہ مدہ کی جگہ ہے۔
 موت حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کر کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فوقی ثوب سمجھائیں۔
 تنبیہ نوں دیکھتے وقت مدہ کی آواز میں حاء ہے پچھلے وا
 نڈ کا ٹوائف ہر مدہ میں تنہا وائی و تاک میں نہ جائے۔ مرق حاء
 حصہ سے ادا کروائیں۔

ب	پ	م	ل	و
ن	ہ	خ	غ	ح

ا	ب	ت	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ص	ض	ط	
ظ	ف	ق	ک	گ	خ	
	و	ہ	ع			

تختی نمبر ۸ مَدَّہ و لَیْن

ہذا باب حروف مدہ وی یقیناً حروف مدہ کہتے ہیں کہ اب سے پہلے یہ ہوؤ (اب مدہ) اور سائن سے پہلے پیش ہوتے (و مدہ) کی سائن سے پہلے ہر وقت (یا مدہ) یہ حروف ایسا لگتے ہیں کہ پہلے سے جاتے ہیں۔ جسے مدّی کہتے ہیں جیسے کہ **تَدَا** اور ان حروف مدہ کے بعد تالیف مدہ و ہر سوں (اصلی) یا بعد وقف سو تو ثنی مدہ ہوتی ہے مدّی کہتے ہیں **اسیہ** حزم کا ۱۱ امر نام مکمل ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو سکن کہتے ہیں۔

بَا	بُؤَا	بِی	تَا	تُؤَا	تِی
ثَا	ثُؤَا	ثِی	حَا	حُؤَا	حِی
خَا	خُؤَا	خِی	رَا	رُؤَا	رِی

زَا	زُؤَا	زِي	طَا	طُؤَا	طِي
ظَا	ظُؤَا	ظِي	فَا	فُؤَا	فِي
هَا	هُؤَا	هِي	يَا	يُؤَا	يِي
ءَا	أُؤَا	إِي	جَا	جُؤَا	جِي
دَا	دُؤَا	دِي	ذَا	ذُؤَا	ذِي
سَا	سُؤَا	سِي	شَا	شُؤَا	شِي
صَا	صُؤَا	صِي	ضَا	ضُؤَا	ضِي
عَا	عُؤَا	عِي	غَا	غُؤَا	غِي
قَا	قُؤَا	قِي	كَا	كُؤَا	كِي
لَا	لُؤَا	لِي	مَا	مُؤَا	مِي

نَ تَوَكَّلْ وَأَوْثِقْ

حروف لیس ی اور واو ساکنہ سے پہلے زیر متغیہ حروف میں پہلے تے ہیں ان کو پڑھتے وقت کہتے ہیں اور حرکت کا دینے سے اور بھول پڑھنے سے بچایا جاوے گا کیونکہ یہ حروف زنی سے ملے ہوتے ہیں اس لئے ان کو لیس کہتے ہیں

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

ذُو ذِي رُو رَمَى زُو زَمَى

سَو سَم شَو شَم صَو صَم

ضَوْ ضَمَّ طَ ظَ ظَلَّ ظَلَمَ ظَلَمَ ظَلَمَ ظَلَمَ

كُوْنُ كُنْ تَوْنُ تَنْ اَرُ ارْ اَنْ اَيُّ

بَوُ جَوُ جَوُ جَوُ حَوُ حَوُ

خَوَّ خَنَّى عَوَّ عَوَّى

ک ک ق ق ق ق

طَغَى	طَغَرُوا	طَيْرًا	مُلْكٌ	شَيْءٌ
عَلَى	عَيْنٌ	فِيهِ	عَادٍ	قَالَ
كَانَ	كَيْدًا	كَيْفَ	قَوْلٌ	نَوْحٌ
مَالًا	نَارًا	مَاءٌ	لَيْسَ	وَيْلٌ
يَوْمٍ	يَرَهُ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	
دَافِقٌ	شَاهِدٌ	عَابِدٌ	عَائِدًا	
غَاسِقٌ	نَاصِرٌ	وَالِدٌ	أَعُوذُ	
أَكِيدُ	يَخَافُ	يَدُهُ	يُقَالُ	
ثَرِبًا	حَسَابًا	سُبَانًا	سِرَاجًا	
سَلَمٌ	شَدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا	

طَعَامٍ	عَذَابٍ	عَطَاءٍ	غُثَاءٍ
كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مُتَدًا	نَبَاتًا	وَفَاةً
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وَجُوهٌ	أَثِيرٌ	أَلِيمٌ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٌ	شَرِيدٌ	عَظِيمٌ
قَرِيبًا	كَرِيمٌ	جَمِيدٌ	مُحِيطٌ
نَعِيمٌ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويًا
قُرَيْشٍ	عَيْشَةٍ	أَلْمُودَةِ	

وَضُوءٌ ۞ وَارِثَةٌ ۞ يَوْمَئِذٍ

تختی نمبر ۱۵ سکون یعنی جزم

جزم کی صورت ورنہ میرا کراہ میں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کرو میں **سوال** جزم
یہ ہوتا ہے **جواب** مڑ ہو **سوال** جزم وہاں سے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** اس میں
سوال جزم وہاں حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک
مرتبہ اس تختی میں حروف کی صحت پر حائل نہیں رکھا جائے ہم وہ حروف میں فرق خوب
سمجھا دیں۔ مثلاً ث، س، ص میں دردم، ظ، میں اور سی طرح ک، ط، اور ی، ک، میں
فرق ہونا ضروری ہے۔ معذرت یہی مجھ رہے وٹش جاری رکھی جائے۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَثْ	اَتْ
اُتْ	اُثْ	اُتْ	اُثْ	اُجْ
اِجْ	اُجْ	اُحْ	اُحْ	اُحْ
اُخْ	اُخْ	اُخْ	اُخْ	اُخْ
اُذْ	اُذْ	اُذْ	اُذْ	اُزْ
اُزْ	اُزْ	اُزْ	اُزْ	اُزْ

أَشْ	أُسْ	أُتْ	أَشْ
أَضْ	أِضْ	أُضْ	أَضْ
أُطْ	أِطْ	أُطْ	أُطْ
أُظْ	أِظْ	أُظْ	أُظْ

تختی نمبر ۱۱ مشق سگون

[illegible]

أَنْتَ إِشْدُ بَدُّ بَطْشِ سَعَى
كُنْتُ لَسْتُ أَمْرٌ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِيحًا

شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَذْنٌ عَشِيرَ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا

لَغَوًا مِسْكٌ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٌ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْعَى يَتْلُوا يَدْعُوا تَجْرِي

يَهْدِي يُغْنِي أَلْقَتْ أَمْهَلْ أَقْرَأْ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَأَنْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلَ أَغْطَشَ أَفْدَحَ أَكْرَمَ

الْهَمَّ أَنْشَرِ أَنْقِضْ دُمْدَمَ

عَسْعَسَ أَعْبُدْ نَعْبُدْ يَخْرُجْ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبْدِي يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوسِسُ ثَقُلْتُ حَشِرْتُ

سُطِحْتُ كَشِطْتُ نُشِرْتُ

نُصِبْتُ أَثَرْنَ وَسَطَنْ فَرَعْتُ

تَأْتُونَ يُسْقُونَ يَفْعَلُونَ

يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَبَدُّونَ أَتَعْتِ أَتَذَرُنَا

أَنْزَلْنَا خَلْقْنَا رَعَيْنَا وَضَعْنَا

نُطْفَةً بَرَّةً نَرْجُرُ نَذْكُرُ

سُفْرَةً وَصَلَّةً ۝ سَغْبَةً

مَقْرَبَةً مَثْرَبَةً تَضَائِلُ تَقْوِيمُ

تَكْذِيبُ تَسْنِيْدُ ۝ تَسْكِينًا

مَدُونٍ مَحْفُوظٍ خُتُومٍ سُرُورًا

مَشْرُودٍ أَبْوَابًا مَصْفُوفًا أَرْوَاجًا

أَشْمَانًا إِطْلَمَ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا

أَلْفَافًا ۝ قُرْآنُ الْعَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرُ مِنَ الْعَصْرِ

مَعَ السِّرِّ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

السُّودُ ۖ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَأَفْرَاشِ

الْمَبِثُّوثِ ۖ كَالْعَمَلِ مِنَ الْمَنْفَرَشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَأْمُونِ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَبِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَطِيعْكَ الْكَوْثَرُ ۖ الْبَن

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات : بچوں کو ت سوالات کے جوابات یاد دہرائے جائیں **سوال** : تمہیں دے دے
 اے کو کیا کہتے ہیں جواب : تشدید یا تشدید دے تشدید دے تشدید دے تشدید دے
جواب : مشدود۔ **سوال** : تشدید کی طرف کی مرتبہ پر مشدود ہے **جواب** : دوسری
 ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ تو **سوال** : مشدود کو کس طرح پڑھتے
 ہیں **جواب** : فہوٹھی کے ساتھ رارک کر۔

اَبَ	اَبَ	اَبَ	اَبَ	اَبَ
اُبَ	اُبَ	اُبَ	اُبَ	اُبَ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اُبَّ	اُبَّ	اُبَّ	اُبَّ	اُبَّ
اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ
اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ
اَبّ	اَبّ	اَبّ	اَبّ	اَبّ
اُبّ	اُبّ	اُبّ	اُبّ	اُبّ

اُت	اُت	اُت	اُت	اُت
اِش	اِش	اِش	اِش	اِش
اَی	اَی	اَی	اَی	اَی
اُت	اُت	اُت	اُت	اُت
اِج	اِج	اِج	اِج	اِج
اُج	اُج	اُج	اُج	اُج
اِج	اِج	اِج	اِج	اِج

تختی نمبر ۱۳ مشق تشدید

قاعدہ ۲ درمجم مشدو میں ہمیشہ علامہ ہوتا ہے **قاعدہ ۲** تاکہ سے پہلے بھی اگر سکون ہوتا ہے تو پچھلے حرف کو نہیں لگے اگر اس پر یہ یا پیش ہوتا ہے تاکہ ہوتا کریں گے اگر وہ ہو تو اس سے کام لیں گے

بُرْمَا حُصِّلَ صَدَقَ عَدَدًا قَدَر

كَذَّبَ نَعْمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةِ
ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَهْرَتٍ قَدِّمَتْ
كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُجَّرَتْ فُجَّرَتْ
سُيِّرَتْ عَطَّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ
تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيْدَنَةُ
قَيْمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكَّرُ آيَانَ
آيَاكَ اللَّهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى
تَوَلَّى تَوَابَا ۝ تَجَّاجَا غَسَاقَا
فَعَالَ كِذَا بَا وَهَاجَا مُدَدَّة ۝
مُكَرَّمَةٌ مَطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالْتَرَآيِبِ وَالنَّشِطِ وَالذَّرْعِ

وَالسَّيِّحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِرِ

تُبْلَى السَّرَآيِدُ فَهَلِ الْكَافِرِينَ

بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

گر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ سچے ورروں دونوں طرح خوب یاد کرو
دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لے گی۔ اور قرآن کریم کو بچے سانی سے پڑھ سکے گا۔

تختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع سکون

مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّ مَتُّ وَالصُّبْحُ

وَالشَّهْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

الَصَّافِ الْإِلَهِ التَّيِّبِ وَالزَّيُّوفِ

سِرِّيلِ جَيْنٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ

اجْتَنَاءَ حُبِّ الْخَيْدِ إِذَا السَّهَابِ

النَّشَقْتُ مَا الطَّاقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

مِنْ رِيسِ السَّوَابِسِ الْخَنَائِسِ ٥

تختی نمبر ١٥ تشدید مع تشدید

يَزْكِي يَزْكُرُ الْهَمَّ ثَرُ الْهَزْمِ قُلْ

عَلَّامِينَ ٥ عَلَّامُونَ ٥ إِنَّ الَّذِينَ

الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَاثَاتِ

فَعَالٍ لَّكَايُ يُدُّ ٥

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو بچہ یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضالّ لام دوزیر لا (ضالّا) واو صاد زبر (وضّ صاد فاکھڑی زبر صافّ فا کھڑی زبر فا والصفّ تازیرت (والصفّیت)

ضالّا دابّة حاکک حاکجوک

لضالّون ولا الضالّین اتمحاججونی

ولا تحضّون والصفّیت جاءت

الصّاخّة فاذا جاءت الطامّة

الکبریٰ

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ اوقام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مسنّ ربّک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں

تنبیہ زہر کی تخوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تخوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ لگنی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام ہار یک ہوگا۔ جیسے (بسم اللہ) اور اگر لام سے پہلے زیر یا پیش ہو تو لام مونا ہوگا جیسے (اللہ۔ نَارُ اللہ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا لَیْنًا

إِیَّا بِهِمْ خَيْرًا یَّرَهُ ۖ شَرًّا یَّرَهُ ۖ

مِیقَاتًا یَوْمَ فَمَنْ یَعْمَلْ یَوْمَئِذٍ

یَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُولٌ

مِّنَ اللَّهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاحًا

یَتَكَلَّمُونَ قُلُوبٌ یَّوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۖ وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لِّمَنَّا ۖ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا

جَهَنَّمَ غُشَاءً أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تَنَاطَلَتْ نَارًا حَامِيَةً تُسْقَى مِنْ

عَيْنٍ إِنْشَاءً مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدٍ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةً

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينَ إِنْ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنَ اللَّهِ هُمْ

تَسْتُ بِالْخَيْرِ

